کیا پاکستان اور سعودیہ میں الگ الگ لیلۃ القدر ہوگی؟

ادارہ

سوال

سنتے ہیں کہ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کریں۔ اب ہمارا سوال یہ ہے: کیا سعودیہ میں علیحدہ لیلۃ القدر ہوگی؟ کیوں کہ وہاں کا اور ہمارا ایک دن کا فرق ہے اور پاکستان میں علیحدہ لیلۃ القدر ہوگی؟

جواب

جس طرح نمازوں کے اوقات، تہجد اور سحر و افطار وغیرہ میں ہر ملک کا اپنا وقت معتبر ہے، سعودی عرب میں نمازوں کے اوقات کو دیگر ممالک میں نمازوں کے لیے معیار قرار نہیں دیا جاسکتا، اور عید، روزہ اور قربانی میں بھی ہر ملک کی اپنی رؤیت کا اعتبار ہے، اور عرفہ کے روزہ کے بارے میں بھی ہر ملک کی اپنی رؤیت معتبر ہے، اسی طرح لیلۃ القدر بھی ہر ملک کی اپنی تاریخ کے حساب سے ہوگی۔ بلادِ بعیدہ جن کے طلوع وغروب میں کافی فرق پایا جاتا ہے اور جن کی رؤیت ایک دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہے، ایسے ہر ملک والے اپنے اپنے ملک کی تاریخ کے حساب سے لیلۃ القدر کو تلاش کریں گے۔ فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144008201524 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

روزے کی حالت میں ڈائیلیسز کروانے کا حکم

سوال

روزے کی حالت میں ڈائیلیسز کرواسکتے ہیں؟ مطلب اس سے روزے پر کوئی فرق تو نہیں پڑے گا؟